Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ **الفضل** ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۳ | ہفتہ ۲ ربیع الثانی ۱۴۰۴ھ ہجری ۷ صلح ۱۳۶۳ ہش ۷ جنوری ۱۹۸۴ء | نمبر ۵

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع ○ (مورخہ ۴ جنوری ۱۹۸۴ء)

کل رات سے بلڈ پریشر بڑھا ہوا ہے سر میں درد ہے اور کمزوری بہت ہے۔"

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

جماعت احمدیہ کے ۹۱ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز حضور ایدہ اللہ کا خطاب

خلافت لائبریری میں بہت اصلاح کی گئی ہے، نئے اضافے عمل میں آئے ہیں

ربوہ میں خواتین کی دینی و دنیاوی تعلیم اور گھرداری کے اصول سکھانے کیلئے ایک مدرسہ قائم کیا جائیگا

اب نظارت امور عامہ کی شکایات کی بجائے تعریف پر مشتمل خطوط آتے ہیں!

فنی ماہر ڈاکٹر صاحبان وقف عارضی کر کے فضل عمر ہسپتال کو وقت دیں

: قسط نمبر ۳ :

ربوہ ۲۷ فتح / دسمبر۔ جماعت احمدیہ کے ۹۱ ویں جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء کے دوسرے روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کے مختلف اداروں کی کارکردگی کا ذکر فرمایا۔ نظارت اصلاح وارشاد۔ نظارت بیت المال اور دارالضیافت کا ذکر کرنے کے بعد حضور ایدہ اللہ نے نظارت تعلیم کا ذکر فرمایا۔

حضور نے فرمایا یہ شعبہ بہت اہم خدمات انجام دے رہا ہے۔ ضرورت مند طلباء کی ہر قسم کی مدد کی جاتی ہے۔ ساری دنیا سے تعلیمی معلومات اکٹھی کی جاتی ہیں اس سلسلے میں ایک ڈیسک قائم کر دیا گیا ہے۔ حضور نے فرمایا۔ معلوم نہیں اس طرف مزید توجہ دی گئی ہے یا نہیں۔ دو سال قبل تو اس بارے میں مجھے علم تھا اگر اس طرف کمزوری پیدا ہو گئی ہو۔ تو توجہ دینی چاہیئے۔

حضور نے فرمایا۔ ناظر صاحب تعلیم کے سپرد ایک اور بھی ذمہ داری ہے یہ خلافت لائبریری کی کمیٹی کے صدر ہیں۔ انہوں نے لائبریری میں بہت سی اصلاحات کی ہیں اور اس میں بہت اضافے کئے ہیں۔ ایک انتظام LAMINATION کا ہے۔ بہت قیمتی اور پرانے اخبارات ڈسٹمل کو دواؤں اور پھر پلاسٹک چڑھانے کے ذریعہ محفوظ کیا جا رہا ہے۔ ان کی نقل تیار کر کے افادہ عام کے لئے رکھ دی گئی ہے اور اصل کتب محفوظ کر دی گئی ہیں۔ خلافت لائبریری میں توسیع کے لئے ایک نیا ونگ بھی تیار کیا جا رہا ہے اس میں ایک سیکشن طلباء کے لئے نصاب کی کتب کا تیار کیا گیا ہے جس میں ایک لاکھ ۶۵ ہزار روپے کی نصابی کتب خرید کر رکھی گئی ہیں اس سے ۱۵۷ طلبا استفادہ کر رہے ہیں۔ بچوں کے لئے بھی ایک سیکشن علیحدہ بنایا گیا ہے جس میں فی الحال ۸۰۰ کتب ہیں اور روزانہ ۶۰ سے زائد بچے استفادہ کرتے ہیں۔

نظارت تعلیم میں ایک نیا شعبہ:

حضور نے فرمایا۔ تعلیم میں ایک نیا عہدہ مشیرہ تعلیم برائے خواتین قائم کیا گیا ہے۔ جس کے لئے حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب کی بیوہ نے اپنے آپ کو بغیر کسی معاوضے کے رضاکارانہ طور پر وقف کیا ہے ان کے ذمہ یہ ڈیوٹی ہے کہ تمام دنیا کی احمدی خواتین کی تعلیمی حالت پر نظر رکھی جائے اور ان کا ایک اہم فرض یہ ہوگا کہ ربوہ میں خواتین کی تعلیمی ترقی کے لئے قادیان کی طرز پر ایک دینی مدرسہ قائم کرنے کے انتظامات کریں۔ جس میں خواتین کو گھریلو کام کے علاوہ دینی تعلیم اور اچھی زندگی گزارنے کے اصول بھی سکھائے جائیں اس کے علاوہ اس میں عربی، انگریزی، فرانسیسی اور جرمن وغیرہ زبانیں بھی سکھائی جائیں اور حسب توفیق اقتصادیات کی بھی تعلیم دی جائے۔

امور عامہ:

حضور ایدہ اللہ نے نظارت امور عامہ کے بارے میں فرمایا یہ ایک ایسی نظارت ہے جو اچھی شہرت کی وجہ سے مشہور بھی ہے اور بدنام بھی ہے۔ گزشتہ سال میں نے اس نظارت کو نصیحت کی تھی کہ یہ اپنی شہرت کا دوسرا حصہ اپنے نام سے اتار پھینکیں اور لوگوں کے فائدے کے کام کریں۔ اور خدمت خلق جو اس نظارت کا کام ہے اس میں آگے آئیں۔ حضور نے فرمایا۔ نظارت نے اس کے بعد بڑی نمایاں تبدیلی دکھائی ہے اور بجائے اس کے کہ اس کی شکایت آئے اب تعریفی خطوط آتے ہیں۔ امسال ۱۰۸ معاملات ایسے ہیں جن کو نظارت امور عامہ نے بخیر و خوبی حل کروا دیا۔ ان میں ۶۲ فیصلے بغیر ثالثی کے ہو گئے۔ ۱۸ فیصلے بذریعہ ثالثان ہوئے اور لین دین کے ۲۸ معاملات کا تصفیہ کروایا گیا۔ اس کے علاوہ ۲۴ سے ۳۵ افراد روزانہ نظارت کے دفتر میں مشورہ کے لئے آتے ہیں۔

(باقی صفحہ ۵ پر)

بشیر آرچرڈ صاحب مبلغ گلاسکو کیلئے تحریک دعا

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد لندن سے اطلاع دیتے ہیں کہ مبشر اسلام مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ کی صحت خراب ہے۔ محترم آرچرڈ صاحب بہت کمزوری محسوس کرتے ہیں علاج جاری ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس فدائی اور مجاہد بھائی کو شفا عطا فرمائے۔ (وکیل التبشیر)

● ۲۹ دسمبر ۱۹۸۳ء کو ۴ بجے سہ پہر محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ نے مسجد مبارک ربوہ میں عزیزم نصیر احمد شریف سلمہ اللہ ابن محترم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل کے نکاح ہمراہ عزیزہ (ڈاکٹر) بشریٰ مبارکہ سلمہا اللہ بنت محترم محمد یونس صاحب جنجوعہ راولپنڈی کا اعلان بوجہ مبلغ اکیس ہزار روپیہ مہر فرمایا۔ دعا میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی ازراہ شفقت شرکت فرمائی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور سلسلہ احمدیہ کے لئے ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین

● اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۸۳ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے الحمد للہ۔ نومولود کا نام سلیمان حمید رکھا گیا ہے۔ نومولود سیٹھ عبدالکریم صاحب مرحوم آف کراچی کا پوتا اور مکرم شیخ محمد اسحاق صاحب فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔ نیز اسلام اور احمدیت کے لئے بابرکت وجود ثابت ہو۔ آمین

(عبدالحمید عارف۔ العارف اسٹیٹس ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سری لنکا کی ایک جماعت نگمبو سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

یہ اللہ تعالیٰ کی محبت ہی ہے جو معجزے دکھاتی ہے

میرا پیغام یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت اور اسلام کی تبلیغ میں دیوانے بن جائیں

نگمبو جماعت کو اللہ تعالیٰ نے شہادت کا اعزاز بخشا ہے جو بہت بڑا انعام ہے:

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ رشید احمد شہید مرحوم کے خون کے ہر قطرے سے ایک نیا رشید پیدا کرے!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورۂ مشرق بعید ۱۹۸۳ء کے دوران سری لنکا کا بھی دورہ فرمایا۔ حضور ۱۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو وہاں کے ایک شہر نگمبو تشریف لے گئے اور جماعت احمدیہ مقامی کے احباب سے خطاب فرمایا۔ اس شہر کی خاص بات یہ ہے کہ تیرہ سال قبل یہاں کے ایک مخلص نوجوان مکرم رشید احمد صاحب کو شہید کر دیا گیا تھا۔ حضور نے یہاں پر جو خطاب فرمایا وہ ضبط زود نویسی نے اپنی ذمہ داری پر ماہنامہ خالد جنوری ۱۹۸۴ء میں شائع کروایا۔ ادارہ الفضل ریکارڈ کی غرض سے اس خطاب کو ذیل میں شائع کر رہا ہے:

(زوادہ:)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

"اللہ تعالیٰ کا یہ بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے آج مجھے اور میرے ساتھیوں کو نگمبو میں آنے کی توفیق عطا فرمائی۔

سیلون کی سب سے مستعد جماعت:

جماعت احمدیہ نگمبو کے متعلق ہم نے بہت پہلے سے سن رکھا تھا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے سیلون میں یہ سب سے زیادہ مستعد اور قربانی کرنے والی جماعت ہے لیکن میں نے یہاں آکر دیکھا کہ کولمبو کی جماعت میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت اخلاص پایا جاتا ہے اور وہاں کے خدام بھی اور انصار بھی بنیادی طور پر بہت اچھے احمدی ہیں مگر معلوم ہوتا ہے کہ شہر کے فاصلے زیادہ ہونے کی وجہ سے اور اچھا مرکز نہ ہونے کی وجہ سے ان میں تنظیم اور تربیت کی کمی ہے۔ آپ لوگ چونکہ چھوٹی جگہ پر رہتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کی اقتصادی حالت بھی عموماً اچھی معلوم ہوتی ہے۔ پھر ایک دوسرے سے ملنے اور بھائی چارہ کا موقع بھی زیادہ ملتا ہے اس لئے آپ کے چہروں پر زیادہ بشاشت نظر آرہی ہے۔ دوسری پہلے جب آپ کی مستورات بھی کولمبو گئیں تو میری اہلیہ اور میری بچیوں نے بھی مجھے یہی بات بتائی کہ نگمبو کی عورتوں میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی محبت اور اخلاص پایا جاتا ہے اور ان سب کے چہروں سے احمدیت کی محبت ٹپکتی ہے۔ تعداد کے لحاظ سے آپ کولمبو کے احمدیوں سے کچھ زیادہ لگتے ہیں کیونکہ چندہ دہندگان کے جو اعداد و شمار ہمارے سامنے آئے ہیں ان سے پتہ لگتا ہے کہ آپ ان سے زیادہ نہیں تو برابر ضرور ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہاں تعداد زیادہ ہو لیکن چندہ دہندگان کم ہیں اس کی تحقیق میں نے ابھی نہیں کروائی مگر جو لسٹیں (دفاتر سے) پیش ہوئی ہیں ان سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ آپ لوگ تعداد میں کچھ زیادہ ہی ہیں۔ اب کولمبو اور نگمبو کی دونوں جماعتوں کا مقابلہ ہے دیکھنا یہ ہے کہ کون جلدی پھیلتا ہے اور کون زیادہ تیزی کے ساتھ اپنی جماعت کو اس قابل بناتا ہے کہ سری لنکا میں احمدیت کا مرکز کولمبو کی بجائے نگمبو بن جائے یا نگمبو کی بجائے کولمبو ہی مرکز بنا رہے۔

جماعت نگمبو کا اعزاز:

یاد رکھیں جماعت احمدیہ کوئی سیاسی جماعت نہیں ہے ہمارا دنیا کے جغرافیوں سے کوئی تعلق نہیں۔ ساری دنیا کا جو پہلا مرکز تھا وہ مکہ مکرمہ تھا اور اب بھی ہے اور اس کا دنیا کے مرکزی شہروں سے کوئی دور کا بھی تعلق نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں اسلام کی خاطر جب دوبارہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمودات کے مطابق ایک امتی نبی کو بھیجا تو قادیان کو چنا جو نہ ہندوستان کا مرکز تھا نہ پنجاب کا بلکہ ایک معمولی اور چھوٹا سا گاؤں تھا لیکن اب وہ ساری دنیا میں تحریک احمدیت کا مرکز بن گیا ہے اس لئے یہ ہرگز ضروری نہیں کہ جماعت احمدیہ سری لنکا کا مرکز بھی کولمبو ہی رہے۔ اب آپ کی دوڑ ہے اور آپ کو خدا کے فضل سے بہت اچھا موقع ملا ہے۔ اگر آپ نمایاں طور پر آگے نکل جائیں اور پھیل جائیں تو آپ کولمبو سے مرکز چھین کر یہاں لا سکتے ہیں۔ آپ کی جماعت کو خدا تعالیٰ نے ایک بہت بڑا اعزاز بخشا ہے جو دنیا میں بہت کم لوگوں کو نصیب ہوتا ہے اس دور میں شہادت کا اعزاز اللہ تعالیٰ کا ایک بہت بڑا انعام ہے۔ شہید خود بھی زندہ ہو جاتا ہے اور جن لوگوں میں پیدا ہوتا ہے ان کو بھی زندہ کر جاتا ہے اس لئے میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس شہادت کا اتنا انعام عطا فرمائے کہ آپ کے دل اپنے رب سے راضی ہو جائیں اور شہید مرحوم کی زندگی آپ کی زندگی بن جائے اور آپ کے اندر کثرت کے ساتھ ایسے روحانی لوگ پیدا ہوں جو تبلیغ اسلام کے اعلیٰ مقصد کے لئے جان کی بازی لگا دینے سے بھی دریغ نہ کریں۔

تبلیغ کا سب سے بڑا ہتھیار:

کل میں نے کولمبو میں بھی جماعت کو یہ نصیحت کی تھی کہ تبلیغ کے لئے سب سے بڑا ہتھیار اللہ تعالیٰ کا تعلق ہے۔ آپ کو بھی میں یہی نصیحت کرتا ہوں کہ علم سے بھی لو لگائیں لیکن اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کا پیار بھی حاصل کریں کیونکہ سب سے زیادہ اثر دکھانے والا ہتھیار یہی ہے۔ جس شخص کو یہ نصیب ہو جائے وہ لازماً دنیا پر فتح پا لیتا ہے اس لئے اگر آپ اس علاقے میں پھیلنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ آپ کو روحانی غلبہ عطا ہو تو اس کا طریق صرف اور صرف یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے محبت اور پیار کا تعلق جوڑیں۔ اپنے بچوں کو بھی اور عورتوں کو بھی خدا کی محبت اور اس کی عبادت کرنا سکھائیں اور خود بھی اللہ کی محبت اور یاد میں زندگی بسر کرنا سیکھ لیں۔ اللہ تعالیٰ کی محبت میں ایک ایسی عجیب طاقت ہے کہ وہ انسان کی ساری زندگی کی کایا پلٹ دیتی ہے اور ان لوگوں میں حیرت انگیز انقلاب برپا کر دیتی ہے جو خدا کی محبت اختیار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والوں کے ساتھ خدا کی ساری قدرتیں شامل حال ہو جاتی ہیں۔ خدا کی ساری طاقتیں ان لوگوں کے وجود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں داخل ہو جاتی ہیں جو خدا سے پیار کرتے ہیں۔ وہ ان کی تائید میں حیرت انگیز نشان ظاہر فرماتا ہے اور دنیا کی آنکھیں دیکھ لیتی ہیں کہ اب یہ کچھ مختلف لوگ ہیں۔ ہم میں سے ہوتے ہوئے بھی اب یہ ہم جیسے نہیں رہے ان کے اندر کچھ ایسی تبدیلیاں پیدا ہو گئی ہیں جو عام دنیا والوں میں دکھائی نہیں دیتیں۔

محبتِ الٰہی کی برکات:

یہ عجیب بات ہے جو دنیا میں ظاہر ہوتی ہے کہ وہ لوگ جو دنیا کے لحاظ سے جاہل ہوتے ہیں جن کو علم نہیں ہوتا وہ جب خدا کی محبت میں سرگرداں ہوتے ہیں تو محبت الٰہی ان کو ایسا علم عطا کرتی ہے ان کو ایسی معرفت عطا کرتی ہے کہ وہ ساری دنیا کے استاد بن جاتے ہیں۔ تاریخ اسلام کو اٹھا کر دیکھیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس ملک میں اور کس زمانہ میں پیدا ہوئے تھے۔ آج سے چودہ سو سال پہلے جبکہ ساری دنیا میں جہالت کا دَور دورہ تھا۔ اس وقت سب سے زیادہ جاہل ملک یعنی عرب میں آپؐ پیدا ہوئے۔ پڑھنا لکھنا نہیں جانتے تھے لیکن ایک چیز تھی جو آپؐ کو سب سے زیادہ عطا ہوئی تھی اور وہ تھی اللہ تعالیٰ کی محبت وہی محبت آپؐ کی قوت بھی بن گئی۔ اس نے آپ کے لئے ایک ایسا عظیم الشان معجزہ دکھایا کہ آپؐ کی قوم دنیا میں سب سے طاقتور قوم بن گئی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ جہالت کے گہوارے میں پیدا ہونے والے لوگ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کی برکت سے دنیا کے معلم بن گئے اور دنیا میں علم و ہدایت کا چشمہ مکہ سے پھوٹنے لگا۔ اللہ تعالیٰ کی محبت میں ان کو صرف دینی اور روحانی علوم ہی عطا نہیں کئے گئے بلکہ دنیوی علوم میں بھی ان کو دنیا کی باقی قوموں پر فضیلت عطا کی گئی اور ایک وقت ایسا تھا کہ دنیا دین سیکھنے کے لئے ہی نہیں بلکہ دنیا کے علوم سیکھنے کے لئے بھی اسلامی دنیا کی طرف رُخ کرتی تھی۔

پس یہ الٰہی محبت ہی ہے جو ہر رنگ اختیار کر لیتی ہے انسان کو جس چیز کی ضرورت ہو اللہ کی محبت اس کے لئے وہی چیز بن جاتی ہے۔ خدا کی راہ میں جو دکھ اٹھانے پڑتے ہیں یہ اللہ کی محبت ہی ہے جو ان دکھوں میں پہنچنے والے زخموں کی مرہم بن جاتی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی محبت ہی ہے جو انسان کے لئے شفا بن جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت دکھوں کا مداوا بن جاتی ہے۔ دکھوں کو لذتوں میں بدل دیتی ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ کی محبت کی تعریف کرتے ہوئے اپنے ذاتی تجربہ کی بناء پر فرماتے ہیں ؎

اے محبت عجب آثار نمایاں کردی ؛ زخم و مرہم برہِ یار تو یکساں کردی

کہ اے محبت تو عجیب آثار دکھا رہی ہے۔ تو نے حیرت انگیز کرشمے دکھا دیئے یہاں تک کہ میرے محبوب کے رستے میں لگنے والے زخموں کو اور مرہم کو تو نے ایک ہی چیز بنا دیا ہے خدا کے رستے میں جو زخم اٹھانے پڑتے ہیں وہ زخم زخم نہیں بلکہ مرہم بن جاتے ہیں۔ دنیا ان لوگوں کو پہچان نہیں سکتی وہ بھی مجبور ہے کیونکہ ان کی نظر میں یہ دیوانے ہیں ظاہر ہے وہ لوگ جو زخم کھا کر لذتیں پا رہے ہوں اُن کو دنیا کیسے پہچان سکتی ہے اسی لئے دنیا ان لوگوں کو دیوانہ اور پاگل کہتی ہے۔ انبیاء علیہم السلام کو اپنے ربّ کریم سے سب سے زیادہ محبت ہوتی ہے اس لئے سب سے زیادہ انہی کو دیوانہ کہا جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس محبت کا نام دیوانگی بھی رکھتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ؎

تا نہ دیوانہ شدم ہوش نیامد بسرم ؛ اے جنوں گرد تو گردم کہ چہ احساں کردی

جب میں اپنے ربّ کی محبت میں دیوانہ نہیں ہو گیا مجھے کوئی ہوش نہیں تھا۔ مجھے تو عقل ہی خدا کی محبت میں دیوانہ ہونے کے نتیجہ میں آئی ہے۔ اے عشقِ الٰہی کے جنون! اور اے محبت کی دیوانگی!! میں تو تیرے گرد طواف کرتا ہوں۔ تو نے مجھ پر عجیب احسان کیا ہے کہ دیوانگی کے نتیجہ میں مجھے فرزانگی اور عقل عطا کر دی ہے۔

دنیا کی محبت اور اللہ کی محبت میں فرق

اگر ہم دنیا پر ذرا نظر دوڑا کر دیکھیں تو یہ بات معلوم کرنی مشکل نہیں کہ محبت بظاہر ہر جگہ ایک ہی طرح کے اثر دکھاتی ہے اور دنیا کی محبت والے بھی دیوانے ہو جایا کرتے ہیں۔ مجنوں کے متعلق یہ قصہ مشہور ہے کہ وہ شہروں کو چھوڑ کر صحراؤں میں بس گیا۔ وہ محبت ہی کی دیوانگی تھی جس نے اسے شہروں کی بجائے صحرا نوردی پر مجبور کیا لیکن یہ مشابہت بس اتنی ہی ہے اس سے آگے نہیں بڑھتی اس کے بعد ان دونوں محبتوں میں بڑی نمایاں تبدیلی پیدا ہوتی ہے ان کے اثرات بالکل مختلف ہوتے ہیں۔ مجنوں کی طرح خدا کی محبت کرنے والوں کے متعلق بھی ہمیں علم ہے کہ انہوں نے شہروں کو چھوڑا اور صحرا میں چلے گئے لیکن ان کے لئے پھر صحرا شہر بنا دیئے گئے جب کہ دنیا کی محبت کرنے والوں کے صحرا، صحرا ہی رہے اور وہ ان صحراؤں میں کھو گئے اور ان کا کوئی نشان باقی نہیں رہا۔

خدا کی محبت کے دیوانوں کی مثالیں

پس ایک مجنوں تو وہ ہے جو دنیا کا مجنوں تھا جس نے بھی شہر چھوڑے اور ویرانوں میں آباد ہوا۔ لیکن ویرانے اس کو کھا گئے اور اس کا نشان اب کتابوں، قصوں اور کہانیوں کے سوا کہیں نہیں ملتا۔ لیکن ایک خدا کی محبت کا مجنوں وہ تھا جو ابراہیم علیہ السلام کی شکل میں ہمیں نظر آتا ہے اس نے بھی خدا کی محبت میں شہر چھوڑے اور ویرانے میں اپنی اولاد کو آباد کیا لیکن جہاں اس کی اولاد آباد ہوئی اب وہ ساری دنیا کے مسلمانوں کا مرکز بن چکا ہے اور دنیا کا کوئی ایسا شہر نہیں جس کی زیارت کے لئے اس کثرت سے لوگ جاتے ہوں جتنے آج مکہ کی زیارت کے لئے جاتے ہیں۔ پھر حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھیں کس طرح خدا کی محبت آپ کو شہروں کی رونقوں سے ہٹا کر غاروں میں لے گئی۔ آپؐ نے غارِ حرا میں چھپ کر اپنے ربّ کو یاد کرنا شروع کیا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو غار کے اندھیروں میں نہیں رہنے دیا بلکہ اس سے نکالا اور رفعتوں پہ رفعتیں عطا کیں یہاں تک کہ نبیوں میں سے سب سے بلند مقام عطا کیا جو سورج اور چاند سے کہیں زیادہ بڑھ کر روشن تھا اور آج ساری دنیا کے روحانی آسمان کے آپؐ سورج کہلاتے ہیں اور یہ نام آپؐ کو خدا نے قرآن کریم میں عطا فرمایا ہے [1]

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی محبت الٰہی

چنانچہ اس زمانہ کے انسان کو یہ یقین دلانے کے لئے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت جس طرح گذشتہ زمانوں میں حیرت انگیز کرشمے دکھاتی تھی اس زمانے میں بھی وہ حیرت انگیز کرشمے دکھا سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھیجا۔ آپ نے بھی خدا تعالیٰ کی محبت کی خاطر شہرت کو چھوڑا اور گمنامی اختیار کی۔ اپنے خاندان کی عزتوں کو ترک کیا اور مسجد کے گوشوں میں جا چھپے اور اپنے رب کی یاد میں محو ہو گئے۔ آپ کا خاندان علاقے کا ایک معزز خاندان تھا جن کے نزدیک مولوی بننا ایک ذلت کی بات تھی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے والد سخت پریشان اور شرمندہ تھے کہ میرے بیٹے کو کیا ہو گیا ہے۔ یہ خاندانی عزت کے رستے چھوڑ کر دین کے گمنام رستے پر چل پڑا ہے۔ چنانچہ جب بھی ان سے کوئی پوچھا کرتا تھا کہ آپ کا بیٹا کہاں ہے تو وہ شرمندگی کے ساتھ اور غصے کے اظہار کے طور پر یہ کہتے تھے کہ جاؤ مسجد میں دیکھو کسی صف میں لپٹا ہوا ہو گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے پھر وہی سلوک فرمایا۔ خدا کی محبت نے ایک بار پھر وہی کرشمہ دکھایا گمنامی کے گوشے سے نکال کر آج آپ کی تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچا دیا ہے۔ چنانچہ اس عشق اور محبت کے معجزے کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ؎

میں تھا غریب و بے کس و گمنام و بے ہنر ؛ کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر
لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی ؛ میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی
اب دیکھتے ہو کیسا رجوعِ جہاں ہوا ؛ اک مرجعِ خواص یہی قادیاں ہوا

پس یہ محبت ہی ہے جو یہ معجزے دکھاتی ہے اسی محبت نے قادیان کی گمنام بستی کو آج سارے عالم میں شہرت بخشی ہے اور دنیا کا کوئی کونہ نہیں جہاں قادیان کا نام نہ پہنچ گیا ہو۔

پس آج اگر اس چھوٹی سی بستی نگمبو کو سری لنکا کا مرکز بنانا چاہتے ہیں تو یہی ایک ذریعہ ہے جو آپ کو میسر ہے کہ اللہ سے محبت کرنے والے پیدا کر دیں۔ خدا کے پیار سے اپنے گھروں کو رونق بخشیں۔ اپنے دلوں کو محبتِ الٰہی کے رنگا رنگ پھولوں سے سجائیں پھر دیکھیں آپ پر کس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل نازل ہوتے ہیں اور نگمبو سری لنکا میں احمدیت کا مرکز بن جاتا ہے اور سب کی نظریں محبت اور پیار کے ساتھ آپ کی طرف اٹھنے لگتی ہیں۔

ایک نگمبو کافی نہیں

لیکن زمانہ بڑی تیزی کے ساتھ تباہی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ آج ہمیں ایک نگمبو کام نہیں آسکتا آج تو ہمیں یہاں کی بستی بستی کو احمدیت کا نگمبو بنانا پڑے گا۔ جس طرح حضرت مسیح علیہ السلام کے حواری درویشوں کی طرح نکل کھڑے ہوئے تھے ان کے ہاتھ میں کوئی ہتھیار نہیں

---

[1] حضور کا اشارہ سورہ احزاب کی اس آیت کی طرف ہے جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ۙ وَّ دَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیْرًا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تھا ان کی جیب میں کوئی دولت نہیں تھی صرف اللہ کی محبت کا نام لے کر وہ دنیا میں نکلے اور آخر کار انہوں نے ساری رومن سلطنت کو عیسائی بنا لیا۔ آپ تو مسیح محمدی کے غلام ہیں آپ کو تو ان سے زیادہ طاقت بخشی گئی ہے اس لئے اگر آپ یہ فیصلہ کریں اور دعا کریں اور اللہ پر توکل کریں تو ہرگز بعید نہیں کہ چند سال کے اندر اندر آپ کی درویشانہ اور فقیرانہ بلکہ مجنونانہ جدّ و جُہد کے نتیجہ میں سارے ملک کی کایا پلٹ جائے۔

میرا پیغام

پس آخر پر میرا پیغام آپ کو یہی ہے کہ آپ خدا کی محبت میں اور اسلام کی تبلیغ میں دیوانے بن جائیں۔ ایک مخلص نوجوان رشید احمد نے اپنا خون دے کر آپ کے لئے جو رستہ بنایا ہے اس رستہ پر آگے سے آگے بڑھتے چلے جائیں۔ **میری یہ دعا ہے کہ اللہ ہمارے اس شہید مرحوم کے خون کے ہر قطرہ سے ایک نیا رشید پیدا کرے اور اس کا خون سارے ملک میں اللہ کی محبت اور پیار کا ایسا رنگ بھر دے کہ روحانی لحاظ سے یہ ویرانے گل و گلزار بن جائیں اور یہ گلزار بستی بستی میں بہارِ جانفزا دکھانے لگیں اور اسی رنگ میں رنگین ہو جائیں جو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پستان کا رنگ ہے۔**

سب کام دعا سے ہوں گے

ہم کیا اور ہماری کوششیں کیا یہ سب کام دعا سے ہوں گے اس لئے خدا کے حضور دعائیں کریں اور بہت دعائیں کریں۔ دعاؤں کے نتیجہ میں سب کام آسان ہو جاتے ہیں۔ ساری طاقتیں ہمارے رب کریم کو حاصل ہیں اس سے پیار کریں۔ اس سے دعا کریں اور اس پر توکل رکھیں محبت الٰہی اور عاجزانہ دعاؤں کے نتیجہ میں آپ اس بستی میں حیرت انگیز معجزے دیکھیں گے اللہ تعالےٰ آپ کو بہت جلد جلد بڑھائے گا اور پھیلائے گا یہاں تک کہ آپ سارے علاقے کو اپنی محبت کے زور سے اور خدا کے فضل اور رحم کی طاقت کے ساتھ خدا اور اس کے رسولؐ کے لئے فتح کر لیں گے۔

اب چونکہ ہم نے کولمبو واپس جانا ہے واپس جانے کا وقت ہو گیا ہے۔ آگے اور بھی کئی پروگرام ہیں اس لئے اب میں اجازت چاہوں گا۔ آپ سب سے مل کر جیسا کہ میں نے بیان کیا تھا مجھے بہت ہی خوشی ہوئی ہے۔ یہ بھی اللہ تعالےٰ کا احمدیت کے حق میں ایک معجزہ ہے کہ اتنی دور ایک مختلف قوم میں خدا تعالےٰ نے اس طرح محبت کرنے والے فدائی احمدی عطا فرمائے ہیں۔ اب میں دعا کراؤں گا لیکن یہاں مسجد میں دعا کرانے کی بجائے رشید شہید کے مزار پر دعا کریں گے (یہ مزار مسجد کی بائیں جانب قریباً ایک سو گز کے فاصلے پر تھا مرتب) وہیں سب دوست اس دعا میں شامل ہو جائیں۔"

نماز میں لذت

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

"ایک شخص نماز پڑھتا ہے اور اسے لذت نہیں ملتی تو اسکو سوچنا چاہیئے کہ یہ بھی خدا کا فضل ہے کہ میں نے نماز تو پڑھ لی۔ دوسرا اس سے اعلیٰ ہے وہ نماز سمجھ کر پڑھتا ہے۔ مگر دنیاوی خیالات نماز میں اسکا پیچھا نہیں چھوڑتے تو اسکو بھی خوش ہونا چاہیئے کہ سمجھ کر تو نماز پڑھنی نصیب ہوئی۔ تیسرا لذت بھی پاتا ہے۔ اس کو بھی خوش ہونا چاہیئے اس طرح انسان ترقی کر سکتا ہے شکر کرنے سے بھی ترقی ہوتی ہے۔ اگر پہلے ہی نماز کو اس خیال سے کہ لذت نہیں ملتی۔ کوئی چھوڑ دے تو وہ کیا ترقی کریگا۔"

(حیاتِ نور صفحہ ۵۱۵ ۔ بدر ۹ اپریل ۱۹۱۱ء)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

شعبہ تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے سہ ماہی اول ۱۹۸۴-۱۹۸۳ء کے لئے مضمون نویسی کا عنوان "آنحضور کا بچوں سے حسن سلوک" مقرر کیا گیا ہے براہ کرم اطفال سے مضامین لکھوا کر ۲۰ جنوری تک مضامین مرکز میں بھجوا دیں۔ ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

تحریکِ جدید کے سالِ نو کے اعلان پر

محبوب امام ایدہ اللہ کی خدمت میں مخلصانہ پیشکش

پہلے دن کی پیشکش کی دوسری قسط

۱۔	محترمہ سیدہ امۃ الباسط صاحبہ (بیگم حضرت میر داؤد احمد صاحب مرحوم) نقد	۳۱۵۰۰ روپے
۲۔	مکرم عبدالحمید خان صاحب مربی سلسلہ دارالعلوم غربی ربوہ	۱۰۰ "
۳۔	" چوہدری علی اکبر صاحب باب الابواب "	۳۴۹ "
۴۔	" عبدالغفور صاحب مع اہل وعیال (نقد) جھنگ صدر	۱۶۳ "
۵۔	" بابو عبدالحلیم صاحب " " " "	۱۳۰ "
۶۔	" میاں ناصر علی صاحب " " " "	۱۰۰ "
۷۔	" میاں لطیف احمد صاحب " " " "	۵۰ "
۸۔	" رانا ناصر احمد صاحب " " " "	۷۰ "
۹۔	" رشید احمد صاحب دارالیمن ربوہ	۵۱ "
۱۰۔	" محمود احمد صاحب کریانہ سٹور دارالعلوم جنوبی ربوہ	۱۰۰ "
۱۱۔	" خلیل احمد صاحب سرور دارالنصر شرقی "	۷۷ "
۱۲۔	" عبدالحلیم خان صاحب چک ۴۹۷ ج ب ضلع جھنگ	۷۸ "
۱۳۔	" حمید احمد صاحب المنار دواخانہ دارالرحمت شرقی ربوہ	۱۰۰ "
۱۴۔	" شیخ راشد احمد صاحب فاروق دارالصدر جنوبی ربوہ	۱۰۰ "
۱۵۔	" محمد ابراہیم صاحب حنیف دارالعلوم غربی ربوہ	۵۹۰ "
۱۶	" خواجہ نور رشید احمد صاحب سیالکوٹی دارالبرکات ربوہ	۱۰۵ "
۱۷۔	" حفیظ الرحمٰن صاحب سنوری معہ اہل وعیال دارالعلوم غربی ربوہ	۳۲۰ "
۱۸۔	" مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری دارالبرکات ربوہ	۱۸۰ "
۱۹۔	" انعام الحق صاحب کوثر دارالرحمت وسطی ربوہ	۲۰۰ "
۲۰	" صوفی نذیر احمد صاحب معہ اہل وعیال دارالصدر شرقی ربوہ	۱۰۰ "
۲۱	" محمد یعقوب خان صاحب غلام محمد آباد فیصل آباد	۱۲۰۰ "
۲۲	" اعجاز احمد خان انسپکٹر تحریک جدید احمد نگر	۴۰۵ "

(وکیل المال اول تحریک جدید)

شکریہ احباب و درخواستِ دعا

درج ذیل دوستوں نے مستحق احباب کے لئے خطبہ غیر سال بھر کے لئے جاری کروائے ہیں احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ ان کے نفوس اور اموال میں برکت دے آمین

۱۔	سید نذیر احمد شاہ صاحب ڈرگ روڈ کراچی	۳۵۰۰۰ روپے
۲۔	ملک محمد حنیف صاحب " " "	۳۵۰۰ "
۳۔	محمد حنیف ڈار صاحب " " "	۳۵۰۰ "
۴۔	بابو عنایت اللہ صاحب " " "	۳۵۰۰ "
۵۔	والدہ قریشی مقبول احمد صاحب " " "	۳۵۰۰ "
۶۔	رانا عبدالرزاق صاحب " " "	۳۵۰۰ "
۷۔	محمد اسلم صاحب سنوری " کالونی "	۳۵۰۰ "
۸۔	محمد اعظم صاحب فاروقی " " "	۳۵۰۰ "
۹۔	محمد اسلم صاحب کھوکھر ڈرگ روڈ "	۳۵۰۰ "
۱۰۔	قریشی ظہیر احمد صاحب " " "	۳۵۰۰ "
۱۱۔	تنویر احمد صاحب قمر " " "	۳۵۰۰ "
۱۲۔	سید احمد علی شاہ صاحب ڈرگ روڈ	۳۵۰۰ "
۱۳	داؤد احمد صاحب کھوسکی	۳۵۰۰ "

(منیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ادائیگی زکوٰۃ سے اموال میں کمی نہیں آتی

بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم زکوٰۃ ادا کرنے لگیں گے تو اس سے ہمارے اموال کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے جو درست نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وما اتیتم من زکوٰۃ تریدون وجہ اللہ فاولئک ھم المضعفون۔ (سورہ روم آیت ۴۰) یعنی جو لوگ زکوٰۃ محض اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے دیں گے تو ایسے طور پر دینے والے اپنے مالوں کو کم نہیں کرتے بلکہ بڑھاتے ہیں۔

ایک اور جگہ یوں ارشاد ہوتا ہے۔

وما انفقتم من شیٔ فھو یخلفہ وھو خیر الرازقین

(سورۂ سبا آیت ۴۰)

یعنی جو کچھ بھی تم خرچ کرو گے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اس کے بدلہ میں اور دے گا۔ اور وہ سب سے اچھا دینے والا ہے۔

پس جماعت احمدیہ کے صاحب نصاب احباب وخواتین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ واجب الادا زکوٰۃ شرح صدر اور بشاشت قلبی کے ساتھ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

لجنات متوجہ ہوں

لجنہ کے ماہانہ رپورٹ فارم چھپ کر آچکے ہیں وہ لجنات جنہوں نے جلسہ کے موقعہ پر یہ فارم حاصل نہیں کئے وہ دفتر لجنہ سے لکھ کر منگوالیں۔ شہری لجنات کے فارم الگ ہیں اور دیہاتی کے الگ۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

وقف جدید کے تحت کثرت سے واقفین کی ضرورت

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں:۔

"اب وہ زمانہ نہیں رہا کہ ایک مربی ایک ضلع میں مقرر ہو اور وہ دورہ کرتا ہوا ہر ایک جگہ گھنٹہ گھنٹہ دو دو گھنٹے ٹھہرتا ہوا سارے ضلع میں پھر گیا۔ اب ایسا زمانہ آگیا ہے کہ ہمارے مربی کو ہر گھر اور ہر جھونپڑی تک پہنچنا پڑے گا اور یہ اس وقت ہو سکتا ہے۔ جب میری اس نئی سکیم (وقف جدید) پر عمل کیا جائے۔

(فرمودہ ۳ر فروری ۱۹۵۸ء)

دین کی خدمت کی لگن رکھنے والے احباب اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھیں۔

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

قائدین کرام خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

قائدین کرام خدام الاحمدیہ سال رواں کی تجنید بھجواتے وقت مندرجہ ذیل امور کا خاص خیال رکھیں۔

۱۔ پندرہ سے چالیس سال کا ہر احمدی مرد اس تجنید میں شامل ہو۔

۲۔ تجنید فارم کے اندراجات کو مکمل کیا جائے۔

۳۔ کسی خادم کے آنے یا جانے کی اطلاع فوراً مرکز کو کی جائے۔

۴۔ تجنید کا ریکارڈ مکمل ہو۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہر کمانے والے فرد کو بجٹ میں شامل کیا جائے

بعض جماعتیں بعض دوستوں سے چندہ وصول کر لیتی ہیں مگر ان کا نام بجٹ میں شامل نہیں کرتیں۔ یہ طریق مناسب نہیں لازمی چندہ جات چندہ عام حصہ آمد چندہ جلسہ سالانہ ہر کمانے والے احمدی کے لیے لازمی ہیں ایسے دوست جو بجٹ میں شامل نہیں انہیں شامل کیا جائے ان کی آمد پر شرح کے مطابق ضمنی بجٹ بنایا جائے اور ضمنی بجٹ جلد بھجوا دیا جائے۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

(بقیہ خطاب)

فضل عمر ہسپتال:۔

فضل عمر ہسپتال کے بارے میں حضور نے فرمایا اللہ کے فضل سے اس ہسپتال نے جماعت کی بہت خدمت کی ہے۔ اس کے بارے میں پہلے بعض شکایات آئی تھیں کہ غریب کارکنوں کو پورا علاج میسر نہیں آتا۔ اب اس کا نظام بدل دیا گیا ہے۔ اب تمام کارکنان کو علاج کی پوری ضمانت حاصل ہے۔ ڈاکٹر کا کام ہے کہ دوائی کے بارے میں اپنی تسلی کرے۔ اگر علاج مہنگا ہوتا ہے تو مہنگا علاج تجویز کرے۔ جو بھی خرچ کرنا پڑے کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لئے کسی مریض کو باہر بھی بھجوانا پڑا تو جماعت اس کا خرچہ دے گی۔ حضور نے فرمایا ڈاکٹر صاحبان بھی بڑی محنت اور تعاون سے کام کر رہے ہیں۔ اس ہسپتال کے لئے ایک بڑا وسیع تعمیری منصوبہ زیر غور ہے۔ امید ہے کہ اگلے چند سال میں تمام ضرورتیں پوری ہو جائیں گی۔ پہلے یہ صورت تھی کہ ہسپتال میں رہائش کی جگہ کی تنگی کی وجہ سے چند گھنٹے ہی ڈاکٹر موجود رہ سکتے تھے۔ حالانکہ ڈاکٹر کو تو ۲۴ گھنٹے موجود رہنا چاہیئے۔ اب ہسپتال والوں نے اپنے اوقات بدل کر غالباً ۱۲ گھنٹے کر دیئے ہیں۔ انشاء اللہ یہ اوقات بڑھ کر ۲۴ گھنٹے ہو جائیں گے۔ اور وہ سب نئے آلات بھی جو یہ مانگتے ہیں ان کو دیئے جائیں گے۔

حضور نے فرمایا میری خواہش اور دعا ہے کہ جماعت احمدیہ کا ہسپتال کارکنوں کے اخلاق کے لحاظ سے بھی اور محض دوا پر انحصار نہ کرنے کے لحاظ سے بھی اور غریب کی گہری ہمدردی رکھنے کے لحاظ سے بھی دنیا کا بہترین ہسپتال بن جائے۔

ہسپتال کے لئے وقف عارضی:

فضل عمر ہسپتال کے ضمن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک نئی تحریک بھی فرمائی حضور نے فرمایا یہ خواہش ہے کہ اس میں فنی ماہرین بھی دنیا بھر میں چوٹی کے ہوں اس لئے اعلیٰ پائے کے فنی ماہر ڈاکٹر صاحبان کو چاہیئے کہ وہ وقف عارضی کر کے ہسپتال آئیں وہ لکھیں کہ وہ کون کون سے اوقات میں وقف عارضی کر کے آسکتے ہیں تو ایسا انتظام کیا جا سکتا ہے کہ سارا سال ہسپتال کو واقفین عارضی ڈاکٹر میسر آجائیں۔ چونکہ واقف عارضی کو اپنی رہائش اور کھانے کا انتظام خود کرنا ہوتا ہے۔ اس طرح سے ہسپتال کو کسی اضافی بوجھ کے بغیر قابل فخر ماہر ڈاکٹر میسر آسکیں گے۔

ہسپتال کی کارکردگی کے اعداد و شمار بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ ایک سال میں ۶ ہزار ایکسرے کئے گئے۔ دس ہزار لیبارٹری ٹیسٹ ہوئے۔ ۲۵۰ سو بڑے اور چار سو چھوٹے اپریشن ہوئے انہوں نے بتایا ہے کہ اب کام اتنا وسیع کیا جا رہا ہے کہ ۲ نئی آسامیاں پُر کی جا رہی ہیں۔ حضور نے فرمایا اللہ کے فضل سے کام ہو رہا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے جلوے بھی نازل ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو ترقی پر ترقی دیتا چلا جا رہا ہے۔ (باقی)

اعلان گمشدہ نقدی

مورخہ ۱۲/۸۱ کو دفتر خدام الاحمدیہ سے ناظر اصلاح وارشاد لٹریچر کے دفتر تک جاتے ہوئے خاکسار کے مبلغ ساٹھ روپے کہیں گر گئے ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ملے ہوں تو وہ دفتر خدام الاحمدیہ میں پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(شہباز احمد کارکن خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مَا قَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَاَلْهٰى

جو مال تھوڑا اور کافی ہو وہ بہتر ہے بہ نسبت اس کے جو زیادہ ہو مگر غافل کر دے۔ (حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

تبصرہ:۔

روشن ستارے

جلد دوم

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دس صحابہؓ کے نام لے کر فرمایا یہ جنتی ہیں۔ ان خوش نصیبوں کو اصطلاح میں عشرہ مبشرہ کہتے ہیں۔ مولانا غلام باری صاحب سیف نے جنہیں سیرت نگاری میں اللہ تعالیٰ نے بڑا ملکہ عطا فرمایا ہے چھ صحابہ کے حالات پر کتاب تصنیف فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ پچھلے جلسہ سالانہ پر مولانا کی سیرت نگاری کی تعریف فرما چکے ہیں۔

کتاب کا پیش لفظ مکرم و محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے رقم فرمایا ہے۔ محترم ملک صاحب نے بجا فرمایا ہے۔

سیف صاحب کی تحریر میں جان اور قلم میں روانی ہے۔ آپ بہت شستہ لکھتے ہیں۔ پاکیزہ موضوع منتخب کرتے ہیں۔

یہ کتاب علمی و تربیتی دونوں رنگ اپنے اندر رکھتی ہے۔ اس کا مطالعہ ازدیاد ایمان کا موجب ہوگا انشاء اللہ

صفحات ۱۶۷

کاغذ سفید

ٹائیٹل سبز دیدہ زیب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید کی عظیم الشان تحریک

۱۵ جنوری ۱۹۸۴ء سے حسب سابق وقفِ جدید کے تحت

سہ ماہی تربیتی کلاس شروع کی جارہی ہے

"ہر جماعت کا ایک یا ایک سے زائد فرد جو کچھ لکھا پڑھا ہو۔ اپنے آپ کو پیش کرے۔"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح)

حضرت مصلح موعود رح نے وقفِ جدید کی مبارک تحریک اللہ تعالیٰ کے منشاء سے ارشاد و اصلاح کے کام میں وسعت پیدا کرنے کے لئے جاری فرمائی ہوئی ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"اب وہ زمانہ نہیں رہا۔ کہ ایک مربی ایک ضلع میں مقرر ہو گیا۔ اور وہ دورہ کرتا ہوا ہر ایک جگہ گھنٹہ گھنٹہ دو دو گھنٹہ ٹھہرتا ہوا سارے ضلع میں پھر گیا۔ اب ایسا زمانہ آگیا ہے کہ ہمارے مربی کو ہر گھر اور ہر جھونپڑی تک پہنچنا پڑے گا اور یہ اس وقت ہو سکتا ہے۔ جب میری اس نئی سکیم پر عمل کیا جائے۔ اور تمام پنجاب میں بلکہ کراچی سے لے کر پشاور تک ہر جگہ ایسے آدمی مقرر کر دیئے جائیں۔ جو اس علاقہ کے لوگوں کے اندر رہیں۔ اور ایسے مفید کام کریں کہ لوگ ان سے متاثر ہوں۔ وہ انہیں پڑھائیں بھی اور رشد و اصلاح کا کام بھی کریں ..... اور قریہ قریہ کے لوگوں تک ہماری آواز پہنچ جائے۔"

(خطبہ فرمودہ ۳ فروری ۱۹۵۸ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح نے وقفِ جدید کے کام میں مزید وسعت پیدا کرنے اور رضاکار واقفین تیار کرنے کیلئے سہ ماہی تربیتی کلاس کے انعقاد کی سکیم جاری فرمائی۔ اور وقفِ جدید پر ذمہ داری ڈالی کہ سہ ماہی تربیتی کلاسوں کے انعقاد کا انتظام کیا جائے۔ اور جماعتوں کو ہدایت فرمائی کہ ہر جماعت اس کلاس میں اپنے نمائندے بھجوائے۔ اس سلسلہ میں حضور کا ارشاد ہے:۔

"ہر ایک جماعت کا ایک یا ایک سے زائد فرد جو کچھ لکھا پڑھا ہو۔ اپنے آپ کو پیش کرے ..... ایسے واقفین رضاکار تین مہینے کیلئے یہاں آئیں اور تین مہینے کا ایک کورس کر کے واپس چلے جائیں۔ پھر دوبارہ تین مہینے کے لئے آئیں اور ایک اور کورس کریں اور اس طرح ہم ان کو کم از کم اس معیار پر لے آئیں جس معیار پر آج وقفِ جدید کا معلم پہنچا ہوا ہے ..... اگر بعض جماعتیں چھوٹی ہیں تو ان کے گرد جو بڑی جماعتیں ہیں وہ ایک سے زائد آدمی دیں۔"

(الفضل ۲۸ فروری ۱۹۷۶ء)

اس تحریک کی اوّلین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں۔ جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں اور معلمین کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ اس کلاس میں شامل ہونے والے طلباء کے لئے ضروری ہے کہ فارغ التحصیل ہونے کے بعد وہ اپنی اپنی جماعتوں میں واپس جا کر رضاکارانہ طور پر کام کریں۔ کلاس میں شامل ہونے کے لئے عمر اور تعلیم کا کوئی خاص معیار مقرر نہیں ہے البتہ صحت ٹھیک ہونی چاہیئے۔ اور کچھ لکھنا پڑھنا جانتے ہوں۔ اور تبلیغ کا خاص شوق اور جذبہ ملکہ رکھنے والے ہوں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حسب سابق دفتر وقفِ جدید ۱۵ جنوری ۱۹۸۴ء سے سہ ماہی کلاس کا انتظام کر رہا ہے۔ دوران تعلیم طلباء کے قیام و طعام کا انتظام مرکز کرے گا۔ صرف بستر اپنے ہمراہ لانا ہوگا۔ کلاس میں شامل ہونے والے طلباء اپنی درخواستیں مع کوائف۔ نام، ولدیت، عمر، تعلیم، تاریخ بیعت ۱۵ دسمبر ۱۹۸۳ء تک دفتر وقفِ جدید میں بھجوا دیں۔ درخواست پر مقامی جماعت کے صدر کی تصدیق ضروری ہے۔

جملہ حضرات امراء اضلاع، صدر صاحبان، مربیان کرام سلسلہ عالیہ احمدیہ، ناظمین انصار اللہ اور قائدین خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ حضور کی اس الٰہی سکیم کو کامیاب بنانے کے لئے احباب جماعت کو مؤثر تحریک فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ سب معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(انسپکٹر ارشاد وقفِ جدید)

تہجد کی تاکید

حضرت اقدس نماز تہجد کی تاکید کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس زندگی کے کل انفاس اگر دنیاوی کاموں میں گذر گئے تو آخرت کے لیے کیا ذخیرہ کیا۔ تہجد میں خاص کر اٹھو اور ذوق اور شوق سے ادا کرو۔ درمیانی نمازوں میں بباعث ملازمت کے اخلال آجاتا ہے۔ رازق اللہ تعالیٰ ہے۔ نماز اپنے وقت پر ادا کرنی چاہیئے۔ ظہر و عصر کبھی کبھی جمع ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ ضعیف لوگ ہوں گے۔ اس لیے یہ گنجائش رکھدی مگر یہ گنجائش تین نمازوں کے جمع کرنے میں نہیں ہو سکتی۔

جبکہ ملازمت میں اور دوسرے کئی امور میں لوگ سزا پاتے ہیں اور مورد عتاب حکام ہوتے ہیں تو اگر اللہ تعالیٰ کے لیے تکلیف اٹھاویں تو کیا خوب ہے۔" (ملفوظات حضرت اقدس جلد اول ص)

(مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے کہ:

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدہ جات کی وصولی آئندہ چار سال میں ۲۸ فروری ۱۹۸۷ء تک مکمل کر لی جائے۔

اب وصولی کا دسواں مرحلہ جا رہا ہے اس مرحلہ کے اختتام سے قبل یعنی ۲۸ فروری ۱۹۸۴ء تک کل بقایا جات کا کم از کم ½ حصہ وصول ہو جانا چاہیئے۔

امید ہے کہ جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کے عہدیداران اس ضمن میں اپنی کوششیں تیز سے تیز تر کر دیں گے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

رسالہ "ریویو آف ریلیجنز" کی خریداری کے متعلق

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نہایت اہم اور تاکیدی ارشاد

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اگر اس رسالہ کی اعانت کے لئے اس جماعت میں دس ہزار خریدار اردو یا انگریزی کا پیدا ہو جائے تو رسالہ خاطر خواہ چل نکلے گا۔ اور میری دانست میں اگر بیعت کرنے والے اپنی بیعت کی حقیقت پر قائم رہ کر اس بارہ میں کوشش کریں تو اس قدر تعداد کچھ بہت نہیں بلکہ جماعت موجودہ کی تعداد کے لحاظ سے یہ تعداد بہت کم ہے۔

سوائے جماعت کے سچے مخلصو!

خدا تمہارے ساتھ ہو۔ تم اس کام کے لئے ہمت کرو۔ خدا تعالیٰ آپ تمہارے دلوں میں القاء کرے کہ یہی وقت ہمت کا ہے۔"

(الحکم ۳۰ ستمبر ۱۹۰۳ء)

رسالہ کا سالانہ چندہ: پچاس روپے ہے

(ملنے کا پتہ: مینیجر "ریویو آف ریلیجنز" ربوہ)

ضروری اعلان

ربوہ میں جن احباب کو دفتر آبادی کی طرف سے پلاٹ الاٹ شدہ ہیں۔ خواہ پلاٹ خالی ہو یا اس پر تعمیر ہو چکی ہو۔ ان پر ٹاؤن کمیٹی کی طرف سے سالانہ ترقیاتی ٹیکس وصول کیا جاتا ہے۔ اس ترقیاتی ٹیکس کی ادائیگی کا جلد از جلد انتظام کرنا چاہیئے۔ اور ہر سال باقاعدگی سے بروقت ادائیگی ہونی چاہیئے۔ اگر بل بروقت ادا نہ ہو تو کمیٹی کی طرف سے جرمانہ لگا دیا جاتا ہے۔

(ناظم جائیداد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۲۵۳۷۱

میں امۃ النصیر زوجہ چوہدری محمد انور صاحب قوم لودھرے پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۳۷ ج ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵-۸-۸۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

نیورات طلائی ۳ تولہ مالیتی -/۶۳۰۰ روپے ۲ فریج نیشنل چھوٹا سائز مالیتی تین ہزار ۳ روپے
۳ واشنگ مشین مالیتی سولہ صد روپے
۴ - حق مہر بذمہ خاوند پانچ ہزار روپے
میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ - امۃ النصیر چک 37 جنوبی ضلع سرگودھا
گواہ شد محمد انور خاوند موصیہ
گواہ شد - نمبر ۲ مبشر احمد ظفر
وصیت ۲۲۲۳۶

مسل ۲۵۳۷۲

میں شکریہ بیگم صاحبہ بیوہ ڈاکٹر احمد مصطفیٰ صاحب قوم کھکھے زئی عمر ۵۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ پارک اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷-۷-۸۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱ مکان ۳/۱۵ ڈرگ کالونی کراچی ۳۵ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک ہوں اس مکان کی کل قیمت نو لاکھ روپے ہے اس طرح میرا حصہ تین لاکھ روپے ہے۔
۲ زیورات طلائی وزنی ۸ تولے مالیتی سولہ ہزار -/۱۶۰۰۰ روپے۔
۳ - نقد پچاس ہزار روپے
۴ - حق مہر وصول شدہ دو ہزار روپے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہونگی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ - شکریہ بیگم بیوہ ڈاکٹر احمد مصطفیٰ صاحب
مصطفیٰ پارک اوکاڑہ
گواہ شد حاکم علی صاحب ولد میاں غلام محمد صاحب وصیت ۱۱۰۴۲
گواہ شد - نمبر ۲ چوہدری امان اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ اوکاڑہ۔

مسل ۲۵۳۷۳

میں مرزا سردار محمد ولد حکیم دین محمد صاحب قوم مغل پیشہ بے کار عمر ۸۲ سال بیعت ۱۹۲۳ء ساکن اصغر مال روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴-۳-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے

۱ مکان ۱۰۱۶ ص اصغر مال روڈ راولپنڈی رقبہ تقریباً ۵ مرلے مالیتی ۸ لاکھ روپے
اس وقت مجھے مبلغ اسی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔
میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔
میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد - سردار محمد ولد دین محمد صاحب
مکان ۱۰۱۶ ص - اصغر مال روڈ راولپنڈی
گواہ شد نمبر ۱ ڈاکٹر محمد احسن صاحب ولد امام خان صاحب
وصیت ۵۱۲۰
گواہ شد نمبر ۲ مرزا مبارک بیگ ولد مرزا معظم بیگ ۳۰۳ ص سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی وصیت ۱۱۳۶۵

مسل ۲۵۳۷۴

میں سکینہ بی بی بیوہ مہر حاکم علی صاحب قوم مہر پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر AA-۱۱۶۴ اکال گڑھ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷-۱۲-۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل جائیداد متروکہ منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے

۱ فروخت شدہ ترکہ خاوند کا شرعی حصہ ۱/۸ -/۵۷۵۰ روپے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہونگی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہونگی۔
میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ - سکینہ بی بی مکان AA۱۱۶۴ اکال گڑھ راولپنڈی
گواہ شد - عبدالجمیل مبشر ولد عبداللطیف صاحب راولپنڈی
گواہ شد نمبر ۲ مرزا محمد ابراہیم
مکان AA۱۱۶۴ گلشن آباد راولپنڈی

مسل ۲۵۳۷۵

میں میاں عبدالباسط صاحب ولد میاں عبدالمجید صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷-۸-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۹۲۵ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔
میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد - عبدالباسط ۳۸۲-۱-۱۴/۲۱ ج
ڈھوک الٰہی بخش راولپنڈی
گواہ شد - نمبر ۱ بشیر احمد صاحب ۹/۱۷۸ احمد منزل مری روڈ راولپنڈی
وصیت ۲۳۰۶۴
گواہ شد - نمبر ۲ مبارک احمد صدر حلقہ صدر شرقی وصیت ۱۵۲۳۷

درخواست ہائے دعا

— خاکسار کو سخت نزلہ و زکام ہے۔
(عبدالصبور خان صاحب)
— مکرم عبدالعزیز قمر صاحب ترگڑی سخت بیمار ہیں۔ (مبارک احمد ظفر ترگڑی)
— خاکسار کو گردے میں پتھری کی شکایت ہے (شیخ وسیم الدین۔ بہاول نگر)
— خاکسار کی ایک ایکسیڈنٹ میں ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ ہڈی جڑ چکی ہے۔ تکلیف تا حال باقی ہے۔
(عبدالرحیم یونس۔ کراچی)
احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کیلئے قربانی کرنیکے بارے میں حضرت مصلح موعود کا ارشاد

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید میں ساری جماعت کو قربانی کرنیکے بارے میں فرمایا

"..... تم یہ تو کر سکتے ہو کہ باقی ساری جماعت تھوڑی قربانی کر رہی ہو اور کچھ لوگ ایسے ہوں جو زیادہ قربانی کر رہے ہوں مگر تم یہ نہیں کر سکتے کہ باقی ساری جماعت عیش کر رہی ہو اور چند لوگ انتہا درجہ کی قربانی کر رہے ہوں۔ اگر تم ایسا خیال کرو تو یہ ایسی ہی بات ہوگی جیسے کوئی کھٹے پر آم کا پیوند لگا دے یا آم پر املی کا پیوند لگا دے اور ہمیں اس بات کی ضرورت ہے کہ دنیا میں کچھ لوگ ایسے پیدا ہوں جو ہمارے حکم پر آگ میں کودنے کیلئے تیار ہوں تو ہمیں اپنی تمام جماعت کو تنور کے پاس لاکر بٹھانا پڑے گا اگر ساری جماعت تنور کے پاس بیٹھی ہوگی اور اس کی گرمی اسے جھلس رہی ہوگی تو چند لوگ ایسے بھی پیدا ہو سکتے ہیں جو اس تنور میں کود پڑیں اور حکم ملنے پر آگ میں چھلانگ لگا دیں۔ مگر تم یہ نہیں کر سکتے کہ ساری جماعت تو باغ میں آرام کر رہی ہو اور کچھ لوگ آگ میں کودنے کے لئے تیار ہوں۔"

(خطبہ جمعہ ۲۷ نبوت ۱۳۲۱ ہش (۱۹۴۲ء) الفضل جلد ۳۰ نمبر ۲۸)

خدام کی تجنید مکمل کیجئے

پندرہ سے چالیس سال کی عمر کے ہر احمدی نوجوان کو (خواہ وہ چندہ نہیں دیتا یا اجلاسات میں حاضر نہیں ہوتا) مقامی مجلس کی تجنید میں شامل کر کے پیار و محبت اور حکمت عملی کے ساتھ اس کی تربیت کرنا انتہائی ضروری ہے۔ تجنید کی اہمیت کس قدر ہے اس کا اندازہ حضرت مصلح موعود کے درج ذیل ارشاد سے کیا جا سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

"ہر وہ احمدی جس کی پندرہ سے چالیس سال تک عمر ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ پندرہ دن کے اندر اندر خدام الاحمدیہ میں اپنا نام لکھا دے اگر پندرہ سے چالیس سال کی عمر کا کوئی احمدی پندرہ دن کے اندر اندر خدام الاحمدیہ میں اپنا نام نہیں لکھائے گا تو پہلے اسے سزا دی جائے گی اور اگر اس سے بھی اس کی اصلاح نہ ہوئی تو اسے جماعت سے خارج کر دیا جائے گا۔"

(مشعل راہ ص ۲۳۲ - الفضل یکم اگست ۱۹۴۰ء)

(مہتمم تجنید مرکزیہ)

درخواست دعا

۔ میری خوشدامن محترمہ خیر النساء صاحبہ اہلیہ مکرم میاں غلام محمد صاحب ناصر آباد کالونی ربوہ پر یکم جنوری کو اچانک بائیں جانب فالج کا حملہ ہوا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(محمد سعید کارکن دار الضیافت ربوہ)

انشاء اللہ العزیز

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند و جانشین

حکیم عبدالحمید صاحب اعوان

مشہور دواخانہ چوک داتہ زید کا

جو مستقل طور پر کام کر رہا ہے

میں ۱۵-۱۶ جنوری کو حاضر ہوں گے

مینیجر مشہور دواخانہ چوک داتہ زید کا

نارووال مریدکے روڈ ضلع سیالکوٹ

لیٹ داخلہ

الیکٹریشن اور ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ ٹریڈز میں لیٹ داخلہ ۱۰ جنوری تک جاری رہے گا۔

الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ

پنجاب کے میڈیکل کالجز میں داخلہ

نئے تعلیمی سال ۸۴-۱۹۸۳ء کے لئے پنجاب کے میڈیکل کالجز میں فرسٹ ائیر ایم بی بی ایس کلاس میں داخلے شروع ہیں۔ پنجاب کے سکونتی طلباء و طالبات باقاعدہ طبع شدہ فارم پر اپنی درخواستیں مندرجہ ذیل دستاویزات کے ہمراہ دفتر پرنسپل کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور میں جمع کروا سکتے ہیں:۔

- میٹرک سرٹیفکیٹ
- ایف ایس سی سرٹیفکیٹ
- کالج کا پروویژنل سرٹیفکیٹ
- ڈومیسائل سرٹیفکیٹ
- میڈیکل موزونیت سرٹیفکیٹ
- ڈاکٹر کے بچوں کی صورت میں والد/والدہ کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ
- دو عدد تصدیق شدہ تصاویر
- بیان حلفی

درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ ۱۰ جنوری ۱۹۸۴ء ہے۔ داخلہ فارم اور مزید راہنمائی کے لئے مندرجہ ذیل عہدیداران سے رابطہ قائم فرمائیں:

چوہدری سمیع اللہ صاحب کمرہ ۱۶ نیو ہاسٹل کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور

راجہ مسعود احمد صاحب کمرہ ۳۴ ہوسٹل ۲ علامہ اقبال میڈیکل کالج نزد نیو کیمپس لاہور

محمود احمد اشرف صاحب ۷۲۔ دار الصدر شرقی ربوہ

(محمد احمد اشرف دار الحمد - ۱۳۴ - اے نیو مسلم ٹاؤن لاہور - ۱۶)

تبصرہ

شہدائے احمدیت کی یاد تازہ کرنیوالا کیلنڈر برائے ۱۹۸۴ء

شائع کردہ۔ نور الدین اکیڈمی ربوہ۔

قیمت:۔ ۳ روپے سنگل ۲۲۵ روپے

نور الدین اکیڈمی ربوہ نے سال ۱۹۸۴ء کا دو رنگا کیلنڈر شائع کیا ہے جس میں ۱۹۸۳ء کے تین شہدائے احمدیت کی تصویریں شائع کی گئی ہیں۔ درمیان میں شیخ ناصر احمد صاحب شہید اوکاڑہ کی تصویر ہے۔ دائیں ڈاکٹر مظفر احمد صاحب شہید امریکہ اور بائیں ماسٹر عبدالحکیم صاحب اٹبرو شہید سندھ کی تصویر ہے۔ ان تصاویر کے سب سے اوپر سورۂ آل عمران کی وہ آیت ہے کہ شہید کو مردہ نہ سمجھو۔ یہ زندہ ہیں۔ اس کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دلکش اشعار اور تصاویر کے نیچے جلی قلم سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے روح پرور اور دلوں کو شوق شہادت سے مالا مال کر دینے والے پیغام کا ایک حصہ ہے جو حضور نے شہید امریکہ ڈاکٹر مظفر احمد صاحب کی شہادت پر ارسال فرمایا تھا۔ اپنی اہمیت کے لحاظ سے یہ کیلنڈر ہر گھر کی زینت بننا چاہیئے۔

ملنے کا پتہ:۔ سید فہیم شاہ ۔ ۴۶/۱۶ دار الرحمت وسطی ربوہ

ضرورت ہے

ایک مکان خاکسار نے خریدنا ہے جو کہ کم از کم ایک کنال کے رقبہ میں محلہ ناصر آباد، دار الرحمت یا دار الصدر میں ہو اس کو ترجیح دی جائے گی

فروخت کرنے کے خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ سے رابطہ پیدا کریں

میرزا مسعود احمد برلاس منزل

۲۶ دار الرحمت غربی ربوہ